

6/8/24

سورة بنی اسرائیل

④ معراج کسے کہتے ہیں؟ بنی کریم کو بہت سی خصوصیات دی تھیں۔ اقرآن کا معجزہ، شق القمر ④ سب جزا اور سزا کا آٹ کو مشاہدہ کر دیا گیا ایک رات میں پہلے کسی کو بھی یہ سعادت نہ عطا فرمائی۔ یہ سعادت اس لیے عطا کی گئی کہ:

① آپ اللہ کے محبوب ہیں

② آپ آنری بنی تھے

④ بتی کی معراج کا واقعہ (بیت اللہ سے صبر اقصیٰ) مکمل ہیں کچھ حصہ اس میں ذکر کیا۔ سورة نجم میں واقعہ معراج کا کچھ حصہ ہے (پارہ: 27)

④ 10 نبوت اور 2 پیغمبر کے وقت یہ نازل فرمایا۔ آپ نے یہ واقعہ سب کو بتایا لیکن کسی نے آپ کا یقین نہ کیا کسی نے اور دیوانا اور خواب میں دیکھنے والے واقعہ کو اصل واقعہ

ابوبکر صدیق (حضرت عبداللہؓ)

کیسے کہ جھٹلایا ابوبکر جو بدترین دشمن تھا اس واقعہ پر یس پڑا اور یہ بات واقعہ پر حضرت ابوبکر صدیقؓ نے اس واقعہ پر تصدیق کی کہ یہ میرے بیٹے کیسے رہے تو میں یہ مان لیتا ہوں اس وجہ سے انھیں "صدیق" کا لقب دیا گیا کہ وہ اپنی تصدیق بی بی کی باتوں پر کرتے تھے۔

④ کفار نے اس واقعہ پر یقین نہ کیا اور انکار کرتے ہیں تو اللہ نے اس واقعہ کا قرآن میں تفصیل سے ذکر کیا ہے سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ نجم میں۔

⑤ پہلے والی کتابوں کی نئے انداز میں تصدیق کی ہے اور عیسائی اور یہودی کے پہلے اعمال کی درستی فرمائی تھی اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا گیا ہے۔

⑥ "اسماء" کا مطلب "رات کے وقت چلنا" اس سورۃ کو سورۃ اسماء بھی کہتے ہیں۔

⑦ 12 رکوع اور 11 آیات اور مکی سورۃ

⑧ مسجد اقصیٰ کیوں لاکھ جایا گیا کہ پہلے انبیاء

(کی عبادت) کا مرکز یہ تھا۔ پہلے بیت المقدس

کی طرف رخ کر کے عبادت دیے کرتے تھے۔ بیت اللہ

کے ساتھ ساتھ بیت المقدس مسجد اقصیٰ بھی اللہ کو

عزیز ہے اور ان کی تعلیمات پر ایمان لانا بھی
ہمارے لیے ضروری ہے۔ (آیت ۱)

④ حضرت نوحؑ کو آدم ثانی کا لقب دیا گیا ہے
جب نوحؑ کی قوم پر عذاب آیا تھا تو کشتی کے
علاوہ تمام مخلوق کو ختم کر دیا گیا تھا اور اگلی
نسل کشتی میں موجود مخلوق سے آئے بڑھی اور
نئی نسل کی وجہ سے انہیں آدم ثانی کہا گیا۔

⑤ بنی اسرائیل زمین میں دوبارہ فساد مچائے گئے
اور بڑی سرکشی ہو گئی۔ (آیت ۶)

⑥ حضرت داؤدؑ اور حضرت شعیبؑ ان کی
قوموں کی وجہ سے فساد مچا دیا۔ بائبل کے
کے بادشاہ نے فلسطین میں لوگوں پر ظلم
کیا جس کی وجہ سے ان پر عذاب ہوا اور
دوسری مرتبہ تعلیمی مرکز کو نقصان پہنچانے
کی وجہ سے عذاب آیا۔

⑦ کفار مکہ کو غزوہ بدر میں کافی نقصان ہوا
کہ وہ مسلمانوں کو ختم کرنے کے لیے آرہے تھے اور
مالی لحاظ سے بہت پیمیں لائے اور خانہ کعبہ
میں دعا کی وجہ سے اللہ نے مسلمانوں کے
ساتھ انصاف کیا۔

⑧ جو آیت پر ایمان نہ رکھتے تو ان کے لیے عذاب ہے۔
بنی اسرائیل کی سرکشی کی بات کی گئی ہے۔ (آیت: ۱۵ المائدہ)

8/8/2024

④ اللہ تعالیٰ نے دن اور رات کی نشانیوں کی بات کی ہے۔ یہ حساب لگانے کے لیے ہے۔ (دن، مہینے، سال کا حساب)۔
⑤ دو تاریخ سے حساب لگایا جاتا ہے اسلام

میں: ① عیسویں ② ہجری
④ اتم قہارے پڑے اس حالت میں پہنچ جائیں اور پورے ہو جائیں تو ان کی کسی بات کا برا نہ سناؤ۔ یہ لوگ پڑے نیک ہیں اور دنیا و آخرت میں کامیاب ہوں گے۔

⑤ کچھ چیزیں ہم نے ان پر پللاں اور کچھ چیزیں حرام قرار دی گئی تھیں، ان میں انہوں نے پیوی نہ کی۔ (شراب نہ پینا، برائی دے دور رہنا، مسجد حرام کی طرف غماز نہ کرنا)۔
④ انسان جلد باز ہے۔ (آیت "start")

⑤ نامہ اعمال فرشتوں کے ذریعے لکھوایا جاتا ہے جیسا انسان کے اعمال ہیں اور یہ کتاب ان کو دکھائی جائے گی۔

⑥ بنی اور رسول و انبیاء بھی اپنے اعمال کی وجہ سے جنت میں جائیں گے۔ چھوٹا اور بڑا ایمان کی بنیاد پر ہو گا۔

④ عذاب سے پہلے اللہ نے ہم خود کی طرف انبیاء حرام بھیجے، لیکن وہ دین کی دعوت

کی طرف نہ آئے تھے۔ ہم ۵۹ بی جب ان کے اعمال
سے ٹھک جاتے تو ہم اللہ سے ان کے عذاب کے
بارے سوال کرتے۔ (شعیب (ناپ تول) ،
نوح (ہرائی))

✽ آج بھی یہ گناہ موجود ہے لیکن بتی کی دعا
اور آپ کے بعد کسی انبیاء نے یہیں آنا اس
لیے ہم نے عذاب نہیں آتا ہے۔

✽ قیامت تک سب لوگ دین سے دو دیوں گے
اور ہم قیامت کا عذاب پہوگا۔

✽ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور
والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو (آیت 23)

✽ رشتہ داروں ، محتاجوں اور مسافروں کو ان
کا حق ادا کرو اور فضول خرچی سے مال نہ اڑاؤ۔

✽ آیت 28-29 : اس میں مال خرچ کرنے کا طریقہ
بتایا ہے کہ اگر کوئی سائل تمہارے پاس آئے

تو تم مال نہیں دینا چاہئے یہ تو اس کے ساتھ سنتی
سے بات نہ کرو اور نہ تم گفتگو سے معاف کرو۔

✽ اللہ جانتا روزی فراخ اور تنگ کر دیتا ہے۔ (آیت 27)

1318124

✽ اللہ تعالیٰ نبی اسم اہل کا ذکر کر رہا ہے۔ کچھ ایسے اہتمام
جو ہم انسان پر فرض ہے۔ (والدین کے ساتھ حسن سلوک)

اولاد کو قتل نہ کرنا، گناہوں سے دور رہنا وغیرہ)
لیکن انہوں نے کچھ احکام کے علاوہ باقی سب
کو انہوں نے حرام قرار دیا اور اس کی پیروی
نہ کرنے لگے تھے۔ (بیشیوں کی پیدائش پر غم زدہ وغیرہ)
④ اولاد کو مفلس کے ڈر سے قتل نہ کرنا (آیت ۱۵۷)

⑤ قتل کے قصاص میں زیادتی نہ کرے؟ اس
کا مطلب یہ ہے کہ اس کے ساتھ نا انصافی نہ کرو کہ
اس کا پاتھ، بازو، ظلم کر کے قتل کرو بلکہ ہم
کو ظلم کرنے کا حکم ہے۔ (آیت 33)

⑥ یتیم کا مال نہ کھانا بھیم کس وجہ، ناپ تول
میں کمی نہ کرنا، جس چیز کا اللہ نے حکم دیا
اللہ سے دیئے گئے حکم کے مطابق علم حاصل کرو
اور جس سے منع کیا اس سے رک جاؤ، زمین
پر اکڑ کر مت چلنا۔ یہ وہ چیزیں جو اللہ کو
پسند ہیں ہیں۔

⑦ پہلے ہی 12 سورتوں میں بتایا گیا کہ اہل
کرب فرشتوں کو اللہ کی بیشیاں کیا کرتے
تھے اور وہ خود کے لیے اسے معیوب سمجھتے تھے۔

⑧ خدا لاہ ہوتا جو چاہے وہ کر سکتا اور سب
اختیار اس کے پاس ہوتے ہیں اور جنکو

”ہم خدا سمجھتے ان کے پاس کوئی اختیار نہیں ہے۔“
⑨ دنیا میں یہ چیز اللہ کی حمد بیان کرتی (حضرت عباسؓ)

④ پتھروں نے بھی اللہ کی گواہی دی اور

سائنس بھی اس بات کی گواہیں دیتی کہ پتھروں
میں بھی احساسات ہیں۔ (کچھ گرم، کچھ ٹھنڈے وغیرہ)۔

④ ہم نے ان کے کانوں پر پردے ڈال دیئے کہ یہ

سچے پیرٹے بھی اس باتوں کا علم نہیں رکھتے۔ (آیت 52 till)

Learn Ayahs till studied

Quiz on Tuesday

④